حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● آنسوؤں کا سفر　　　　مصنف: ڈاکٹر عبدالشکور عظیم

ضخامت: ۱۸۳ صفحات　　　　قیمت: ۱۵۰ روپے　　　　ملنے کا پتہ: حمزہ جیولری ہاؤس، جی ٹی روڈ کوٹ اڈّو۔ مظفر گڑھ

زیرِ نظر کتاب کے مصنّف جناب ڈاکٹر عبدالشکور عظیم ایک متدین اور باشرع خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ گھر کے ساتھ ساتھ اُنھیں گھر سے باہر بھی دینداری کے ماحول میں رہنے اور اُس کی برکات سے مستفید ہونے کا بھرپور موقعہ ملا۔ میڈیکل کالج کی تعلیم کے دوران بھی اُنھیں مخلص اور باعمل علمائے دین کی تربیت و ہم نشینی کا شرف حاصل رہا۔ چنانچہ دین داری اور علمائے دین سے محبت واحترام کے رویّے اُن کے مزاج کا جزوِلاینفک بن چکے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب کا شانِ تصنیف یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے مصنف کو زیارت بیت اللہ و مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت میسر ہوئی۔ مصنف نے اس چندروزہ قیام کے دوران قلب ونظر پر وارد ہونے والے ہر احساس و جذبے کو قلم کے سپرد کیا ہے۔ کسی بھی سفرنامۂ حج یا سفرنامۂ عمرہ میں سب سے اہم چیز یا سب سے بنیادی نکتہ اپنے احساسات و جذبات کی مکمل صورت گری کی جائے۔ فاضل مصنف نے اسی اصول کی مکمل اتباع کرتے ہوئے صرف اور صرف احساس ہی کی ترجمانی کی ہے، اور انصاف کی بات یہ ہے کہ مصنف ادھر ادھر کی فالتو باتوں اور احساس وادراک کے بغیر گائیڈ بکس جیسی معلومات نویسی سے اپنی کتاب کو بچانے میں بہت حد تک کامیاب بھی رہے ہیں۔ البتہ ایک بات قابلِ غور ہے اور وہ یہ کہ بہت کچھ صرف محسوس کرنے کے لیے ہوتا ہے اور سب کچھ تحریر واشاعت کے لیے نہیں ہوا کرتا۔ ہر احساس کو پیراہنِ الفاظ میں مستور کردینے سے یک گونہ احساس کی بے حرمتی کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔　　　　(تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● اپنے ہونے کی حیلہ سازی　　　　شاعر: جمشید اقبال

ضخامت: ۲۰۰ صفحات　قیمت: ۳۵۰　　　　پیشکش: پیس پبلیکیشنز۔ بہاولپور

جناب جمشید اقبال بہاولپور کی علمی وادبی اعتبار سے زرخیز اور تاریخی روایات کی حامل سرزمین کے نئے نمائندہ ادیب ہیں۔ نئی نژاد کے ادب پروروں میں اُن کو اہم مقام حاصل ہے۔ زیرِ نظر کتاب سے پہلے اُن کی پہلی کتاب (بطور مرتب) ’’معیاری ادب......خدا حافظ؟‘‘ کے غیر معمولی اور چونکا دینے والے عنوان کے ساتھ منصّۂ شہود پر آ کر ادب کے سنجیدہ قارئین کی توصیف وتوجہ حاصل کرچکی ہے۔ کتاب کا غیر معمولی عنوان اور اُس کے مندرجات کم از کم اس بات کا احساس دلاتے ہیں کہ مرتب کو (جو زیرِ تبصرہ دیوان کے شاعر بھی ہیں) ادب کے معیار سے گہری دلچسپی ہے اور ادبی